پیداواری ٹیکنالوجی

گندم

2018-19

(برائے بارانی علاقہ جات)

پیداواری ٹیکنالوجی گندم (برائے بارانی علاقہ جات) 2018-19

اہمیت

گندم کی پیداوار میں بارانی علاقے کوایک خاص اہمیت حاصل ہے کیونکہ اگر کسی وجہ سے بارانی علاقے میں فی ایکڑ پیداوار میں کمی واقع ہوجائے تو لامحالہ صوبہ کی مجموعی اوسط پیداوار میں کمی واقع ہوجاتی ہے۔اسی بنا پر بارانی علاقے کے کاشت کاروں کی مکمل راہنمائی کے لئے زیرِنظر کتابچہ میں گندم کی کاشت سے متعلق جدید ٹیکنالوجی کا احاطہ کیا گیا ہے تاکہ کاشت کار اس پر عمل پیرا ہوکر بارانی علاقے میں گندم کی پیداوار میں خاطرخواہ اضافہ کرسکیں۔

ترقی دادہ اقسام اور اُن کا وقت کاشت

ماہرین کے مطابق فصلوں کی اچھی اور بہتر پیداوار کے عوامل کی درجہ بندی میں منظور شدہ قسم کے صاف ستھرے، صحتمند اور بیماریوں سے پاک بیج کا درجہ پہلے نمبر پر ہے۔محکمہ زراعت نے آبپاش اور بارانی علاقوں کے لئے گندم کی مختلف اقسام بوائی کے لئے منظور کی ہیں۔انہی اقسام کو سفارش کردہ وقت کے مطابق کاشت کریں۔نیز بیج کے اگاؤ کی شرح 85 فیصد سے کم نہ ہو۔بصورت دیگر شرح بیج میں مناسب اضافہ کرلینا چاہئے۔گندم کی اقسام کی تفصیل گوشوارہ میں دی گئی ہے۔

قسم	وقت کاشت	کاشت کے لئے موزوں علاقے
چکوال 50☆	15اکتوبر تا 15نومبر	پنجاب کے تمام بارانی علاقے
این اے آر سی 2009	20اکتوبر تا 15نومبر	پنجاب کے تمام بارانی علاقے
بارس 2009	20اکتوبر تا 15نومبر	پنجاب کے تمام بارانی علاقے
دھرابی 2011	20اکتوبر تا 15نومبر	پنجاب کے تمام بارانی علاقے
پاکستان 2013	20اکتوبر تا 15نومبر	پنجاب کے تمام بارانی علاقے
فتح جنگ 2016	20اکتوبر تا 15نومبر	پنجاب کے تمام بارانی علاقے
احسان 2016	20اکتوبر تا 15نومبر	پنجاب کے تمام بارانی علاقے
بارانی 2017	20اکتوبر تا 15نومبر	پنجاب کے تمام بارانی علاقے

☆یہ قسم کنگی سے متاثر ہورہی ہے اس کو کم سے کم رقبہ پر کاشت کریں۔

شرح بیج

آبپاش و بارانی علاقے

30نومبر تک بوائی کے لئے	40-50 کلوگرام فی ایکڑ	بیج کے اگاؤ کی شرح 85 فیصد سے ہرگز کم نہیں ہونی چاہئے۔بصورت دیگر شرح بیج میں مناسب اضافہ کرلینا چاہئے۔
یکم دسمبر تا 15دسمبر	50-60 کلوگرام فی ایکڑ	

نوٹ: گندم کی قسم چکوال 50 زیادہ شگوفے بناتی ہے اس لئے اس کی بروقت کاشت کی صورت میں 85% سے زیادہ اگاؤ رکھنے والے بیج کی فی ایکڑ شرح کو مناسب وتر اور کھیت کی تیاری کی صورت میں 5 کلوگرام تک کم کیا جا سکتا ہے۔

پچھیتی کاشتہ گندم کے لئے شرح بیج میں اضافہ اس لئے ضروری ہے کہ درجہ حرارت میں کمی کی وجہ سے بیج کے اگاؤ میں تاخیر ہو جاتی ہے۔ پودا شگوفے کم بناتا ہے اور سٹے چھوٹے رہ جاتے ہیں جبکہ پیداوار میں بنیادی شاخوں (Primary Tillers) کا حصہ زیادہ ہوتا ہے۔ لہٰذا بیج کی مقدار ایک حد تک بڑھانے سے بنیادی شاخوں میں اضافہ ہوگا جو پیداوار میں اضافے کا سبب بنے گا۔ مزید براں شرح بیج میں مذکورہ اضافہ جڑی بوٹیوں کے کنٹرول کے لئے بھی معاون ثابت ہوگا کیونکہ گندم کے پودے زیادہ ہونے کی وجہ سے جڑی بوٹیوں کو پھلنے پھولنے کا موقع نہیں ملے گا۔

گندم کے بیج کو زہر لگانا

گندم کی مختلف بیماریوں میں کانگیاری، کرنال بنٹ، گندم کی بلاسٹ اور اکھیڑا وغیرہ زیادہ نقصان دہ ہیں اور پیداوار میں نقصان کا باعث بنتی ہیں۔ ان پر قابو پانے کے لئے بیج کو بوائی سے پہلے محکمہ زراعت کے مقامی عملہ سے مشورہ کر کے مناسب پھپھوندکش زہر لگائیں۔

بیج کو زہر لگانے کا طریقہ

سب سے بہتر طریقہ یہ ہے کہ بیج کو زہر لگانے کے لئے گھومنے والا ڈرم استعمال کیا جائے۔ اگر یہ میسر نہ ہو تو پلاسٹک کی ایک بوری میں وزن شدہ بیج ڈال کر وزن کے مطابق سفارش کردہ زہر ڈالیں اور خیال رہے کہ بوری کو تقریباً آدھا بھرا جائے اور پھر دونوں طرف سے پکڑ کر اچھی طرح ہلائیں تا کہ بیج کے ہر دانے کو زہر لگ جائے۔

طریقہ کاشت

مون سون کی پہلی بارش کے بعد زمین میں مولڈ بولڈ (مٹی پلٹنے والا ہل) یا راجہ ہل چلائیں تا کہ زمین کافی گہرائی تک بھربھری ہو جائے اور زیادہ پانی جذب کر سکے۔ بعدازاں گندم کی کاشت سے قبل ہر بارش کے بعد عام ہل چلائیں اور سہاگہ دیں تا کہ اگنے والی جڑی بوٹیاں تلف ہو سکیں اور زمین پر بھربھری مٹی کی تہہ بن جائے اور زمین کے اندر جذب ہونے والا پانی محفوظ رہ سکے۔ بوائی سے پہلے دو مرتبہ عام ہل چلائیں اور بھاری سہاگہ دیں تا کہ وتر زمین کی اوپر والی تہہ میں آ جائے۔ گندم بذریعہ ڈرل کاشت کریں۔ تمام کھاد بوائی سے پہلے زمین کی تیاری کے وقت ڈالیں۔

گندم کے لئے کھادوں کا استعمال

موجودہ سائنسی دور میں زرعی پیداوار کی بڑھتی ہوئی ضروریات کے لئے کھادوں کا استعمال لازمی ہو چکا ہے۔ بارانی علاقوں میں کیمیائی کھادوں کے استعمال کی تفصیل گوشوارہ میں دی گئی ہے۔

بارانی علاقوں میں بارش کی مقدار کے لحاظ سے کھادوں کی سفارش کردہ مقدار

سالانہ بارش	غذائی عناصر (کلوگرام فی ایکڑ)			بوائی سے پہلے کھادوں کی مقدار (بوریوں میں)
	نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	
1۔کم بارش کا علاقہ (سالانہ بارش 350 ملی میٹر تک) راجن پور، لیہ، ڈیرہ غازی خان، مظفر گڑھ، بھکر، میانوالی اور خوشاب کے بارانی علاقے	23	23	12	ایک بوری ڈی اے پی +3/4 بوری یوریا+ آدھی بوری ایس او پی **یا** اڑھائی بوری سنگل سپر فاسفیٹ(18%) +ایک بوری یوریا+ آدھی بوری ایس او پی **یا** دو بوری نائٹروفاس+ آدھی بوری ایس او پی
2 ۔درمیانی بارش کا علاقہ (سالانہ بارش 350 سے 500 ملی میٹر تک) چکوال، پنڈی گھیب، تلہ گنگ اور پنڈ دادن خاں کے علاقہ جات **3۔زیادہ بارش کا علاقہ** (500 ملی میٹر سے زیادہ) راولپنڈی، اٹک، جہلم، سوہاوہ، نارووال، گجرات، کھاریاں اور شکر گڑھ کے علاقہ جات۔	46	46	12	دو بوری ڈی اے پی+ سوا بوری یوریا+ آدھی بوری ایس او پی **یا** پانچ بوری سنگل سپر فاسفیٹ(18%)+ دو بوری یوریا+ آدھی بوری ایس او پی

گندم میں زنک کا استعمال

گندم کی فصل کے لئے زنک سلفیٹ($ZnSO_4$)33 فیصد بحساب 6 کلوگرام فی ایکڑ بوائی کے وقت استعمال کرنے سے پیداوار پر اچھے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

گندم میں بوران کا استعمال

گندم کی فصل کے لئے بورک ایسڈ 17 فیصد بحساب 2.50 کلوگرام فی ایکڑ بوائی کے وقت استعمال کرنے سے پیداوار پر اچھے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

دیسی وسبز کھاد کا استعمال

زمین کی بنیادی زرخیزی اور طبعی حالت کو درست رکھنے کے لئے دیسی وسبز کھاد کا استعمال بہت ضروری ہے۔ گوبر کی گلی سڑی کھاد اگر زمین کی تیاری سے پہلے میسر ہو تو بحساب 8 تا 10 ٹن (تین سے چار ٹرالی) فی ایکڑ ضرور استعمال کریں۔ اس سے زمین کی زرخیزی اور نامیاتی مادے میں اضافہ ہوگا اور زمین کی طبعی حالت بھی بہتر ہوگی۔ گوبر کی کھاد دستیاب نہ ہونے کی صورت میں اگر وقت ہو تو گندم کی کاشت سے قبل گوارہ ، جنتر یا دیگر پھلی دار اجناس اگائیں اور پھول آنے کے وقت بطور سبز کھاد زمین میں دبا دیں۔ خیال رہے کہ دیسی یا سبز کھاد زمین میں گندم کی بوائی سے دو ماہ قبل دبا دینی چاہئے۔ یہ عمل ہر دو تین سال بعد ضرور دوہرانا چاہیے۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی

گندم کی اچھی اور زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے جڑی بوٹیوں کی تلفی انتہائی ضروری ہے۔ ایک اندازے کے مطابق جڑی بوٹیوں کی وجہ سے 50 فیصد تک گندم کی پیداوار کم ہو جاتی ہے۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی مندرجہ ذیل طریقوں سے کی جا سکتی ہے۔

1. زیادہ بیج کا طریقہ

اگر بیج کی فی ایکڑ مقدار میں اضافہ کر لیا جائے تو گندم کے پودوں کی فی ایکڑ تعداد بڑھ جائے گی۔ اس طرح جڑی بوٹیوں کو پھلنے پھولنے کے لئے کم جگہ اور کم غذائی اجزاء حاصل ہونگے اور ان کی نشوونما رک جائے گی۔

2. بارہیرو

بوائی کے بعد اگر 18 تا 20 دن کے اندر اندر بارش ہو جائے تو کھیت وتر آنے پر دوہری بارہیرو چلائی جائے۔ اس سے جڑی بوٹیاں بہت حد تک تلف ہو جاتی ہیں۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے یہ طریقہ مفید ہے۔ اس کا مزید فائدہ یہ ہے کہ زمین میں وتر دیر تک قائم رہتا ہے۔

3. گوڈی

فصل کے اگاؤ کے بعد کھرپے یا کسولے سے خشک گوڈی کر کے فصل کو جڑی بوٹیوں سے پاک کیا جا سکتا ہے۔ یہ عمل بہت موثر ہے بشرطیکہ کاشتکار کے پاس کھیتوں میں کام کرنے والے افراد کافی ہوں۔

گندم میں سرسوں / کنولہ کی کاشت اور کھادوں کے متناسب استعمال سے سست تیلے کا تدارک

گندم کی فصل پر کئی سالوں سے مسلسل ایفڈ (سست تیلہ) کا حملہ بڑھ رہا ہے جس سے گندم کی فصل کو تین طرح سے نقصان ہو سکتا ہے۔

- کیڑا پودوں سے رس چوستا ہے اس سے ان کا رنگ پیلا پڑ جاتا ہے پودے کمزور ہو جاتے ہیں۔ بڑھوتری رک جاتی ہے۔ پیداوار اور اس کا معیار دونوں متاثر ہوتے ہیں۔
- کیڑے کے جسم سے لیسدار میٹھا مادہ نکلتا ہے جو پتوں اور پودوں کو لگ جاتا ہے۔ اس پر کالی الی پیدا ہو جاتی ہے۔ پودے کا خوراک بنانے کا عمل رک جاتا ہے۔ پیداوار پر برا اثر پڑتا ہے۔

- یہ کیڑا بہت سی وائرسی بیماریوں کو پھیلانے میں مدد دیتا ہے۔خدا کا شکر ہے کہ اب تک پنجاب میں ایسی کوئی بیماری گندم پرنہیں دیکھی گئی لیکن پشاور کے علاقہ میں ان بیماریوں کی علامات نوٹ کی گئی ہیں۔

گندم کی فصل پر کیڑے کا تدارک اس لیے مشکل ہے کہ گندم پر کیڑے کے خلاف زہر کے سپرے کی سفارش نہیں کی جاتی کیونکہ اس کے بہت برے اثرات ہیں جن میں ماحول کا آلودہ ہونا،صحت کے مسائل اور مفید کیڑوں کا ختم ہونا شامل ہے۔

کھیتوں میں قدرتی طور پر پائے جانے والے فائدہ مند کیڑے ایفڈ (ست تیلہ) کو کھا کر ختم کر دیتے ہیں۔لیکن اس میں فائدہ مند کیڑوں کے دیر سے پیدا ہونے کی وجہ سے ایفڈ (ست تیلہ) سے فصل کو کافی نقصان ہو جاتا ہے۔اڈاپٹو ریسرچ فارمز اور انٹومالوجیکل ریسرچ انسٹیٹیوٹ پر کئی سال تجربات کرنے کے بعد ایفڈ (ست تیلہ) کو کنٹرول کرنے کی بہت ہی سادہ اور قابل عمل حکمتِ عملی تیار کی گئی ہے جس پر کوئی خرچ نہیں آتا۔اس طریقہ میں گندم میں 100 فٹ کے فاصلہ پر سرسوں/ کنولہ کی دو لائنیں کاشت کر کے ایفڈ (ست تیلہ) کو کنٹرول کیا جاتا ہے۔

سرسوں/ کنولہ کے پودوں پر گندم کے پودوں سے پہلے ایفڈ (ست تیلہ) حملہ آور ہوتا ہے۔اس طرح فائدہ مند کیڑے بھی اس پر پہلے پیدا ہوتے ہیں۔جس وقت گندم پر ایفڈ (ست تیلہ) کا حملہ شروع ہوتا ہے اس وقت تک فائدہ مند کیڑوں کی تعداد کنولہ کے پودوں پر بہت زیادہ ہو جاتی ہے یہ فوراً گندم کی فصل پر منتقل ہو جاتے ہیں اور چند ہی دنوں میں گندم کے ایفڈ (ست تیلہ) کو کھا کر کنٹرول کر لیتے ہیں۔سرسوں/ کنولہ پر حملہ کرنے والا ایفڈ گندم کی فصل کو نقصان نہیں پہنچاتا۔اسی طرح گندم پر حملہ کرنے والا ایفڈ کنولہ کے پودوں پر حملہ آور نہیں ہوتا۔لیکن دونوں فصلوں پر پائے جانے والے مفید کیڑے ہر طرح کے ایفڈ (ست تیلہ) کو کھاتے ہیں اور کامیابی سے کنٹرول کرتے ہیں۔یاد رہے گندم کی فصل پر کسی بھی صورت میں زہروں کا سپرے نہیں کرنا چاہیے۔اس کے ساتھ ساتھ سرسوں/ کنولہ سے حاصل ہونے والا خوردنی تیل بھی مقامی آبادی کی ضرورت کو پورا کرنے میں مددگار ثابت ہوگا۔اس وقت خوردنی تیل کی درآمد پر کثیر زرمبادلہ خرچ کرنا پڑتا ہے۔

مزید براں اڈاپٹو ریسرچ فارمز پر کئے گئے تجربات کی روشنی میں ست تیلے کے تدارک کے لئے کھادوں کے متناسب استعمال کی سفارش کی جاتی ہے۔

گندم کا خالص بیج پیدا کرنا

کاشتکار ضرورت کے مطابق گندم کی منظور شدہ نئی اقسام کا خالص بیج اپنی کاشتہ فصل سے خود پیدا کر سکتے ہیں۔اس مقصد کے لئے درج ذیل ہدایات پر عمل کرنا چاہئے۔

- سفارش کردہ اقسام کو ہی کاشت کیا جائے۔
- غیر اقسام کے پودوں کو کھیت سے نکال دیں۔
- کاشت کی گئی فصل سے جڑی بوٹیوں کے علاوہ کانگیاری والے تمام پودے کاٹ کر شاپر میں ڈال کر دبا دیں۔

- بھریاں باندھنے کے لئے پرالی یا اسی قسم کی گندم کا ناڑ استعمال کریں۔
- جن کھیتوں سے بیج حاصل کرنا مقصود ہو وہاں کھاد کی مقدار میں کمی بیشی نہ کریں۔
- گندم کی ہر قسم کا جدا جدا کھلیان لگائیں۔
- ہر قسم کی گہائی سے پہلے اور بعد میں تھریشر یا کمبائن مشین اچھی طرح صاف کر لینی چاہیئے۔ پہلی ایک یا دو بوریوں کا بیج نہ رکھیں۔
- بیج ڈالتے وقت بوریوں پر گندم کی قسم کا نام ضرور لکھیں۔
- بیج کے لئے محفوظ کئے جانے والے دانوں میں زیادہ سے زیادہ نمی 10 فیصد تک ہونی چاہیئے۔
- بیج ذخیرہ کرنے کے لئے روشن اور ہوادار گودام استعمال کریں۔
- اگر ممکن ہو تو بیج ذخیرہ کرنے کے لیے ہرمیٹک تھیلے (Hermatic bags) استعمال کریں۔

گندم کی کٹائی

- گندم کی کٹائی فصل پوری طرح پکنے پر کریں۔
- فصل کی بروقت سنبھال کے لئے کٹائی گہائی سے پہلے ہی مزدوروں، تھریشر، ٹریکٹر، ٹرالی، ترپالوں یا پلاسٹک کی چادروں اور کمبائن ہارویسٹر وغیرہ کا انتظام کر لینا چاہیئے۔
- بارش کے دوران فصل کی کٹائی بند کر دیں اور اس وقت تک دوبارہ شروع نہ کریں جب تک کہ موسم بہتر نہیں ہو جاتا۔
- کٹائی کے بعد بھریاں قدرے چھوٹی باندھیں اور سٹوں کا رخ ایک ہی طرف رکھیں۔
- کھلواڑے چھوٹے رکھیں اور اونچے کھیتوں میں لگائیں۔
- کھلواڑوں کے ارگرد پانی کے نکاس کے لئے کھائی بنانی چاہیئے۔

گندم کو سٹور کرنا

غلہ کو ذخیرہ کرتے وقت ضائع ہونے سے بچانے کے لئے مندرجہ ذیل احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہئیں۔

1۔ گہائی

گندم کی تھریشنگ کرتے وقت یہ خیال رکھا جائے کہ دانے ٹوٹنے نہ پائیں کیونکہ ٹوٹے ہوئے دانوں پر کیڑوں کا حملہ جلد اور زیادہ ہوتا ہے۔

2۔نمی

غلہ کو گوداموں میں رکھتے وقت اس میں نمی تقریباً 10 فیصد سے زیادہ نہیں ہونی چاہیئے۔دانے کو دانت کے نیچے دبانے سے اگر کڑک کی آواز سے ٹوٹے تو نمی کی مقدار مناسب ہے۔

3۔غلہ کو بوریوں میں بھرنا

غلہ کو ذخیرہ کرنے کے لئے نئی بوریاں استعمال کرنی چاہئیں۔بصورت دیگر پرانی بوریوں کو محکمہ زراعت کے عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ زہر کے محلول سے اچھی طرح سپرے کرنے کے بعد خشک کر کے گندم سے بھریں اور پھر گوداموں میں ذخیرہ کریں۔

گوداموں میں اگر کوئی دراڑیں وغیرہ ہوں تو وہاں مٹی یا سیمنٹ لگا کر اچھی طرح بند کر دیا جائے۔پھر محکمہ زراعت کے عملہ کے مشورہ سے مناسب زہر کا سپرے کریں۔اس عمل کے بعد گوداموں کو کم از کم 48 گھنٹے بند رکھنے کے بعد ان کے دروازے کھول دیئے جائیں۔اس کے بعد 4 تا 6 گھنٹے تک گوداموں میں داخل نہ ہوں بعد ازاں ان کی اچھی طرح صفائی کی جائے۔

فیومیگیشن (Fumigation)

اگر گوداموں میں چوہوں اور کیڑے مکوڑوں کا حملہ ہو جائے تو اس کے انسداد کے لئے ایلومینیم فاسفائیڈ کی گولیاں استعمال کریں۔گوداموں کے لئے 30 سے 35 گولیاں فی 1000 مکعب فٹ استعمال کریں۔اگر جنس کھلی پڑی ہوئی ہو تو اس کو پلاسٹک شیٹ سے اچھی طرح ہوا بند کر لیں۔گوداموں کی سال میں دو مرتبہ فیومیگیشن کریں۔ایک غلہ ذخیرہ کرتے وقت اور دوسرا موسم برسات میں نمی بڑھنے پر۔

احتیاطیں

- گودام بالکل ہوا بند ہونے چاہئیں بصورت دیگر زہریلی گیس کا اثر زائل ہو جاتا ہے۔
- گودام کو کم از کم سات یوم کے لئے بند رکھیں۔
- گودام کھولنے کے 4 تا 6 گھنٹے بعد اندر داخل ہوں۔

غلہ کی چوہوں سے حفاظت

پاکستان میں ذخیرہ شدہ غلہ کو عموماً چوہے نقصان پہنچاتے ہیں۔ان کے انسداد کے لئے موزوں زہر کی گولیاں بنا کر رات کے وقت چوہوں کی گزرگاہ پر رکھیں تو چوہے ان کو کھا کر مر جاتے ہیں۔

زرعی معلومات کیلئے ہیلپ لائن اور ویب سائٹ

کاشتکار گندم اور دیگر فصلات کے کاشتی امور کے سلسلہ میں زرعی ہیلپ لائن 0800-15000 اور 0800-29000 پر روزانہ صبح آٹھ بجے سے شام آٹھ بجے تک مفت فون کرکے مفید مشورے حاصل کرسکتے ہیں۔اس کے علاوہ محکمہ زراعت کی ویب سائٹ www.agripunjab.gov.pk سے بھی معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔مزید معلومات کے لئے مندرجہ ذیل فون نمبر پر رابطہ کریں۔

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	فیکس نمبر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع و اڈاپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور	042	99200732	99200743	agriextpb@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت کوآڈینیشن (ایف ٹی وائے آر) پنجاب لاہور	042	99200741	99200740	dacpunjab@gmail.com
3	تحقیقاتی ادارہ گندم ایوب ایگریکلچر ریسرچ انسٹیٹیوٹ فیصل آباد	041	9201684	9201685	wrifsd@yahoo.com
4	بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ چکوال	0543	594499	594501	barichakwal@yahoo.com
5	ریجنل ایگریکلچر ریسرچ انسٹیٹیوٹ (RARI) بہاولپور	062	9255220	9255221	directoorrari@gmail.com
6	ایرڈ زون تحقیقاتی ادارہ (AZRI) بھکر	0453	9200133	9200134	azribhakkar@gmail.com
7	پلانٹ پتھالوجی ریسرچ انسٹیوٹ جھنگ روڈ فیصل آباد	041	9201682	9201683	directorppri@yahoo.com
8	انٹمولوجی ریسرچ انسٹیٹیوٹ جھنگ روڈ،فیصل آباد	041	9201680	9201681	director_entofsd@yahoo.com
9	نظامت امور کاشتکاری (ایگرانومی) ایوب ایگریکلچر ریسرچ انسٹیٹیوٹ فیصل آباد	041	9201676	-	darifsd@gmail.com

نظامت زراعت (فارمز، تربیت اور اڈاپٹو ریسرچ) زونل دفاتر

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	فیکس نمبر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) شیخوپورہ	056	9200291	9200291	dafarmskp@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) گوجرانوالہ	055	9200200	9200200	daftgrw@gmail.com
3	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) وہاڑی	067	9201188	9201188	dafarmvehari@yahoo.com
4	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) سرگودھا	048	3711002	3711002	arfsgd49@yahoo.com
5	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) کروڑ، لیہ	0606	810713	810711	daftkaror@gmail.com
6	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) رحیم یار خان	068			daftrykhan@gmail.com
7	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) چکوال	0543	571110	571110	ssmsarfchk@hotmail.com

ڈپٹی ڈائریکٹرز زراعت (توسیع)

ای میل ایڈریس	فیکس نمبر	فون نمبر	کوڈ نمبر	نام ضلع	نمبر شمار
ddaextatk@gmail.com	9316136	9316129	057	اٹک	1
doaextbwp2010@gmail.com	9255183	9255184	062	بہاولپور	2
ddaextbwn@ygmail.com	9240125	9240124	063	بہاولنگر	3
doaextbkr@yahoo.com	9200144	9200144	0453	بھکر	4
doaextckl@gmail.com	544027	551556	0543	چکوال	5
ddaextdgk@gmail.com	9260144	9260143	064	ڈیرہ غازی خاں	6
ddaextfsd@gmail.com	2652701	9200754	041	فیصل آباد	7
ddaextensiongrw@gmail.com	9200203	9200195	055	گوجرانوالہ	8
ddaegujrat@gmail.com	9260446	9260346	053	گجرات	9
doagriextension@gmail.com	525600	525600	0547	حافظ آباد	10
ddajhang@gmailcom	7650289	9200289	047	جھنگ	11
doaejlm@yahoo.com	9270333	9270324	0544	جہلم	12
doagriculturekwl@gmail.com	9200060	9200060	065	خانیوال	13
ddoakhushab@gmail.com	920159	920158	0454	خوشاب	14
doaextksr@gmail.com	2773354	9250042	049	قصور	15
doaelhr2009@yahoo.com	99200770	99200736	042	لاہور	16
doalodhran@gmail.com	364481	9200106	0608	لودھراں	17

doaextlayyah@gmail.com	920301	920301	0606	لیہ	18
doaextmultan@hotmail.com	9200319	9200748	061	ملتان	19
ddaagriextmzg@ygmail.com	9200041	9200042	066	مظفرگڑھ	20
doagri.extmwi@gmail.com	920095	920095	0459	میانوالی	21
ddaextmbdin@gmail.com	508390	508390	0546	منڈی بہاؤالدین	22
doanarowal@yahoo.com	411084	412379	0542	نارووال	23
doagriextok@live.com	9200265	9200264	044	اوکاڑہ	24
ddaextpakpattan@gmail.com	383519	383519	0457	پاکپتن	25
do.agriext.rwp.pk@gmail.com	9292076	9292160	051	راولپنڈی	26
ddaextrp@gmail.com	688948	688618	0604	راجن پور	27
ddaextrykhan1@gmail.com	9230130	9230129	068	رحیم یارخان	28
ddaextskt@yahoo.com	9250312	9250311	052	سیالکوٹ	29
ddaextsargodha@gmail.com	9230232	9230232	048	سرگودھا	30
doaextsahiwal@yahoo.com	4223176	9900185	040	ساہیوال	31
ddaeskp@gmail.com	9200291	9200263	056	شیخوپورہ	32
doextension_nns@yahoo.com	9201135	9201134	056	ننکانہ صاحب	33
doagrittsingh@yahoo.com	9201140	9201140	046	ٹوبہ ٹیک سنگھ	34
doaextvehari@hotmail.com	9201187	9201185	067	وہاڑی	35
chiniot.agri@yahoo.com	9210171	9210175	0476	چنیوٹ	36

بارانی علاقوں میں گندم کی کامیاب فصل کے لیے رہنما اصول

- کامیاب فصل کے لئے موسم گرما کی بارشوں کے وتر کو محفوظ کرنے کے لئے مون سون کی پہلی بارش کے بعد ایک مرتبہ راجہ ہل اور بعد ازاں ہر بارش کے بعد عام ہل چلائیں۔
- بیماری سے پاک صحت منداور تصدیق شدہ بیج زہر لگا کر کاشت کریں۔
- سفارش کردہ اقسام، سفارش کردہ وقت وشرح بیج کے مطابق کاشت کریں۔
- شرح بیج 40 سے 50 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔
- کاشت بذریعہ پور یا ربیع ڈرل کریں۔
- کم بارش والے علاقوں میں نائٹروجن اور فاسفورسی کھاد کی مقدار بحساب پونی بوری یوریا اور ایک بوری ڈی اے پی جبکہ درمیانی وزیادہ بارش والے علاقوں میں سوا بوری یوریا اور دو بوری ڈی اے پی فی ایکڑ رکھیں۔
- گندم کی فصل میں جڑی بوٹیاں تلف کرنے پر خصوصی توجہ دیں۔

☆☆☆

تیار کردہ: نظامتِ زراعت کوآرڈینیشن (فارمز، ٹریننگ اوراڈیپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور۔ **منظور کردہ:** نظامتِ اعلیٰ زراعت (توسیع واڈیپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور

شائع کردہ: نظامت زرعی اطلاعات پنجاب، 21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور۔

تعداد: **اشاعت:2018-19**